بسم اللہ الرحمان الرحیم

# ایم ٹی اے کے عظیم الشان اثرات

قرآن کریم اور احادیث نبویہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود اور امام مہدیؑ کی بعثت کا مقصد امت کی اصلاح اور اسلام کو تمام ادیان باطلہ پر غالب کرنا ہے۔ اس عظیم مقصد کے حصول کے لئے ضروری تھا کہ اس کے زمانہ میں رسل و رسائل اور پیغام رسانی کے ایسے وسائل میسر ہوں جن کے ذریعہ تیزی کے ساتھ ساری دنیا میں پیغام رسانی کا فریضہ سرانجام دیا جاسکے۔ چنانچہ قرآن کریم، بائبل اور احادیث نبویہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں آنے والے امام مہدیؑ کے زمانہ میں پیغام رسانی کے جدید ذرائع میسر ہوں گے۔ اور امام مہدیؑ کا پیغام پہنچانے کے لئے ان ذرائع سے استفادہ بھی کیا جائے گا۔

## قرآن کریم کی پیشگوئیاں

(۱)۔ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ○ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ (ق:۴۱۔۴۲)

یعنی (اے نبی) سن رکھ کہ ایک دن پکارنے والا قریب کی جگہ سے پکارے گا جس دن کہ سب لوگ ایک پورا ہو کر رہنے والے عذاب کی آواز سنیں گے یہ دن زندہ ہو کر نکلنے کا دن ہوگا۔

اس آیت کی تفسیر میں علامہ قمی حضرت امام جعفرؒ کے حوالہ سے لکھتے ہیں:۔

''ایک منادی امام قائم (امام مہدی) اور اس کے باپ علیہما السلام کے نام کی ندا دے گا اس طرز پر کہ اس کی آواز ہر آدمی پر برابر انداز میں پہنچے گی۔............ الصیحہ سے مراد یہ ہے کہ قائم کی صیحہ یعنی انذاری آواز آسمان سے آئے گی۔ حضرت امام جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ یہ رجعت یعنی امام مہدی کا زمانہ ہوگا''۔

(تفسیر صافی۔ زیر آیت مذکورہ۔ صفحہ ۵۰۶۔ از ملا محسن فیض کاشانی از انتشارات کتاب فروشی محمودی)

(۲)۔ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ (الشعراء:۴)

یعنی اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر ایک ایسا نشان اتار دیں کہ اس کے سامنے ان کی گردنیں جھکی کی جھکی رہ جائیں۔

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں:۔

''ایک منادی آسمان سے آواز دے گا جسے ایک نوجوان لڑکی پردے میں رہتے ہوئے بھی سنے گی اور اہل مشرق و مغرب بھی سنیں گے''۔

(بحار الانوار۔ جز۵۲۔ صفحہ ۲۸۵۔ از شیخ محمد باقر مجلسی دار احیاء التراث العربی۔ بیروت)

(۳)۔ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۔ (آل عمران:۸۳)

یعنی آسمانوں اور زمینوں میں جو کوئی بھی ہے خوشی سے بھی اور ناخوشی سے بھی اسی کا فرمانبردار ہے اور اسی کی طرف لوٹایا جائے گا۔

اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے حضرت امام جعفرؒ فرماتے ہیں:۔

''کہ جب امام مہدی کا ظہور ہوگا تو زمین کا کوئی حصہ شهادة ان لا اله الا الله و ان محمدا رسول الله کی صدا سے خالی نہیں رہے گا''

(مہدی موعود ترجمہ جلد سیزدہم بحار الانوار۔ صفحہ ۱۱۲۲۔ از علی دوانی دار الکتب الاسلامیہ طہران ۱۳۵۰ھ)

## انجیل کی پیشگوئیاں

(۱)۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے اپنی بعثت ثانیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں سنائی جائے گی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو تب انجام ہوگا''۔ (متی۔ باب ۲۴۔ آیت ۱۴)

(۲)۔ مزید لکھا ہے:۔

''جیسے بجلی مشرق سے چمک کر مغرب تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کی آمد ہوگی''۔ (متی باب ۲۴۔ آیت ۲۷)

(۳)۔ پھر فرمایا:۔

''ابن آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا اور اس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان سے آتے دیکھیں گی اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان سے اس کنارے سے اس کنارے تک جمع کریں گے''۔ (متی باب ۲۴۔ آیت ۳۰۔۳۱)

## احادیث نبویہ کی پیشگوئیاں

(۱)۔ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ:۔

''امام مہدی کے ظہور کے وقت ایک منادی آسمان سے آواز بلند کرے گا کہ اے لوگو! جابروں کا دور تم سے ختم کر دیا گیا ہے اور امت محمدیہ کا بہترین فرد تمہارا نگران ہے''۔

(بحار الانوار۔ جز۵۲۔ صفحہ ۳۰۴۔ از شیخ محمد باقر مجلسی۔ دار احیاء التراث العربی۔ بیروت)

(۲)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے امام مہدی کے متعلق فرمایا:۔

''پھر ایک ایسی ندا آئے گی جو دور سے اسی طرح انسان سنے گا جیسے وہ نزدیک کی آواز سنتا ہے''

(امام مہدی الزمان علیہ السلام از علی محمد علی دخیل۔ ترجمہ سید صفدر حسین نجفی۔ صفحہ ۸۶۔ مصباح الھدیٰ لاہور)

# بزرگان امت کی پیشگوئیاں

## حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

’’جب امام مہدی آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اہل مشرق ومغرب کو جمع کر دے گا‘‘

(ینابیع المودۃ جز۳۔صفحہ۹۰۔از شیخ سلمان بن ابراہیم۔طبع دوم۔مکتبہ عرفان۔بیروت)

پھر فرماتے ہیں:۔

’’آسمان سے ایک منادی آواز دے گا کہ حق آل محمدؐ کے پاس ہے‘‘۔

(الحادی للفتاوی جلد۲۔صفحہ۱۴۰۔از جلال الدین سیوطی۔تحقیق محمد محی الدین)

## حضرت امام حسین علیہ السلام:۔

’’منادی آسمان سے مہدیؑ کے نام کی ندا کرے گا جو مشرق ومغرب میں سنی جائے گی۔ ......اس پر خدا کی رحمت ہو جو اس آواز کو سن کر لبیک کہے‘‘۔

(امام مہدی الزمان علیہ السلام۔از علی محمد علی دخیل ترجمہ سید صفدر حسین نجفی۔صفحہ۹۲۔مصباح الھدیٰ)

## حضرت امام باقر علیہ السلام:۔(وفات ۱۱۴ھ)

’’آسمان سے ایک منادی امام مہدی کے نام سے منادی کرے گا جسے مشرق اور مغرب کے سب لوگ سنیں گے ہر سونے والا سن کر جاگ اٹھے گا اور کھڑا ہونے والا بیٹھ جائے گا اور بیٹھنے والا اس آواز کے جلال سے کھڑا ہو جائے گا۔اللہ تعالیٰ رحم کرے اس پر جو اس آواز کو سنے اور اس پر لبیک کہے‘‘

(بحار الانوار۔جز۵۲۔صفحہ۲۳۰)

## حضرت امام جعفر صادقؒ:۔(وفات ۱۴۸ھ)

(ا) ’’ہمارے قائم (امام مہدی) جب مبعوث ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ہمارے گروہ کی شنوائی اور بینائی کو بڑھا دے گا یہاں تک کہ یوں محسوس ہوگا کہ امام قائم (امام مہدی) اور ان کے درمیان کا فاصلہ صرف ایک برید (اسٹیشن) کے برابر رہ گیا ہے۔ وہ امام ان سے باتیں کرے گا وہ اس کی باتوں کو سنیں گے اور اسے دیکھیں گے جبکہ امام مہدی اپنی جگہ پر ہی ٹھہرا رہے گا‘‘۔

(بحار الانوار۔جز۵۲۔صفحہ۳۳۶۔از شیخ محمد باقر مجلسی دار احیاء التراث العربی۔بیروت)

(i)۔ اس قول کی تشریح میں ناصر مکارم شیرازی لکھتے ہیں:۔

’’آواز اور تصویر کو منتقل کرنے کے آلات اس قدر عام ہو جائیں گے اور آپ کے پیروکاران وسائل کو اتنی آسانی کے ساتھ حاصل کر سکیں گے کہ اس حکومت کے دور میں ڈاکخانہ کی ضرورت محسوس نہ ہوگی‘‘۔

(انقلاب مہدی از ناصر شیرازی ترجمہ محمد عسکری۔صفحہ۲۷۴۔ناشر امامیہ پبلیکیشنز لاہور)

(ii)۔ پھر بحار الانوار جلد۱۳ کے فارسی مترجم علی دوانی لکھتے ہیں جس کا اردو ترجمہ یہ ہے:۔

’’یہ مضمون آج قریباً مکمل ہو چکا ہے کیونکہ T.V کی لہروں اور ویڈیو ٹیلیفون جو کہ آئندہ زمانہ قریب میں عام ہو جائیں گے اور ہر جگہ کام کرنے لگیں گے کے ذریعہ لوگوں کے لئے یہ ممکن ہو جائے گا کہ مشرق سے اپنے مخاطب کو مغرب میں دیکھیں اور اس کی باتوں کو سنیں اور اس کے ساتھ ملیں‘‘۔

(مہدی موعود ترجمہ جلد سیزدہم۔بحار الانوار۔صفحہ۱۱۹۔حاشیہ)

(ب)۔ حضرت امام جعفر صادقؒ مزید فرماتے ہیں:۔

’’ایک منادی امام قائم (امام مہدی) کے نام سے منادی کرے گا۔راوی نے پوچھا یہ منادی خاص ہوگی یا عام فرمایا عام ہوگی اور ہر قوم اپنی اپنی زبان میں اسے سنے گی‘‘۔ (بحار الانوار۔جز۵۲۔صفحہ۲۰۵)

(ج)۔ پھر فرماتے ہیں:۔

’’مومن جو امام قائم (امام مہدی) کے زمانہ میں مشرق میں ہوگا اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مغرب میں ہوگا اور اسی طرح جو مغرب میں ہوگا وہ اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مشرق میں ہوگا‘‘۔ (بحار الانوار۔جز۵۲۔صفحہ۳۹۱)

## حضرت امام علی رضاؒ (وفات: ۲۰۳ھ):۔

’’یہ امام (مہدی) وہی ہے جس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی اور وہی ہے کہ آسمان سے ایک منادی جس کے نام کی ندا بلند کرے گا جس کو اللہ تعالیٰ تمام اہل ارض کو سنا دے گا......لوگوں کو آواز دی جائے گی جو قریب اور دور سے یکساں سنی جائے گی‘‘۔ (بحار الانوار۔جز۵۲۔صفحہ۳۲۲)

## مصنف انوارِ نعمانیہ:۔

’’اللہ تعالیٰ شیعوں کی قوت سامعہ اور باصرہ کو اتنی تیز کر دے گا کہ اگر وہ ایک ملک میں ہوں اور امام مہدی دوسرے ملک میں تو وہ امام مہدی کو دیکھ سکیں گے سن سکیں گے اور اس کے انوار مشاہدہ کر سکیں گے اور آزادی سے بات چیت کر سکیں گے‘‘

(انوارِ نعمانیہ۔صفحہ۱۶۰۔بحوالہ تحذیر المسلمین۔صفحہ۷۰۔مرتبہ عبدالرزاق ایم.اے۔اللہ یار خان چکوال)

## حضرت شاہ رفیع الدین صاحبؒ:۔

’’اس (امام مہدی) کی بیعت کے وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی کہ یہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے اس کی آواز سنو اس کی اطاعت کرو اور یہ آواز اس وقت کے تمام خاص وعام سنیں گے‘‘۔ (قیامت نامہ۔صفحہ۴۔از شاہ رفیع الدین مطبع مجتبائی دہلی)

## نواب نور الحسن خان صاحب:۔

’’ایک عام ندا ہوگی جو ساری زمین والوں کو پہنچے گی ہر زبان والا اپنی اپنی زبان میں اس کو سنے گا............آسمان سے ایک منادی بنام مہدی ندا کرے گا مشرق و مغرب والے اس کو سنیں گے‘‘۔ (اقتراب الساعۃ۔صفحہ۶۷۔مطبع مفید عام ۱۳۰۱ھ)

# پیشگوئیوں کا خلاصہ اوران کا ظہور

ان تمام پیشگوئیوں پر یکجا نظر ڈالنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ امام مہدی کی بعثت کے وقت اس کے کسی جانشین یا نمائندہ کی آواز آسمان سے مشرق اور مغرب میں پھیلے گی۔جس کے ذریعہ قرآن کریم اور دین محمد کی سچائی کا اعلان کیا جائے گا اس آواز کے ساتھ اس منادی کی تصویر بھی ساری دنیا میں دکھائی جائے گی

اور دور ونزدیک کے لوگ یکساں طور پر اس منادی کی آواز کو اپنی اپنی زبان میں سنیں گے اور اس کی آواز پر لبیک کہیں گے۔

یہ تمام پیشگوئیاں آج خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے TV چینل M.T.A کے ذریعہ پوری ہوچکی ہیں دنیا میں آج صرف جماعت احمدیہ ہی وہ جماعت ہے جس کے بانی حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ کا دعویٰ ہے کہ وہ وہی امام مہدی اور مسیح ہیں جن کے ظہور کی پیشگوئیاں قرآن کریم اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھیں۔ اور دنیا میں یہی ایک جماعت ہے جسے اپنے چوتھے امام حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کے بابرکت دور میں جولائی ۱۹۹۲ء میں جلسہ سالانہ برطانیہ براہ راست ٹیلیویژن پر دکھانے کی توفیق ملی اور پھر ے جنوری ۱۹۹۴ء سے باقاعدہ MTA کے نام سے روزانہ سروس کا آغاز کردیا گیا۔ اور ۱۹۹۶ء سے MTA کی چوبیس گھنٹے کی نشریات لندن سے ساری دنیا میں تقریباً ایک درجن زبانوں میں جاری ہیں۔

ان نشریات میں تلاوت قرآن کریم، ترجمہ، تفسیر، احادیث نبویہ کے تراجم و تشریح، حضرت امام جماعت احمدیہ کے خطبات جمعہ، مجالس سوال و جواب، سیرۃ کے پروگرام، سائنسی پروگرام، زبانیں سکھانے کے پروگرام، صحت سے متعلق پروگرام، کھانے پکانے کے بارے میں پروگرام، گیمز کے پروگرام، تفریحی مقامات کی سیر کے پروگرام وغیرہ شامل ہیں۔ اور یہ تمام پروگرام عریانی سے پاک اسلامی تعلیمات کے عین مطابق پیش کئے جاتے ہیں۔

MTA کے یہ مقدس پروگرام ساری دنیا میں جہاں افرادِ جماعت کی تربیت کے لئے بے انتہاء مفید ثابت ہورہے ہیں وہاں دعوت الی اللہ کے لئے بھی غیر معمولی طور پر مؤثر ثابت ہورہے ہیں۔

## ایم ٹی اے کے غیر معمولی اثرات

خداتعالیٰ کے فضل کے ساتھ ایم ٹی اے کے جو غیر معمولی اثرات دنیا میں ظاہر ہورہے ہیں ان کا اعتراف جماعت احمدیہ کے شدید مخالفین کو بھی ہے۔

چند اعترافات نمونہ کے طور پر پیش ہیں:۔

**۱۔ مولوی شاہ احمد نورانی (چیئرمین سپریم کونسل جمیعت العلماء پاکستان)**

''یورپ اور امریکہ میں قادیانیت اسلام کے بیڈروم میں داخل ہوگئی ہے''۔

(روزنامہ نوائے وقت۔ ۱۲ فروری ۲۰۰۱ء)

**۲۔ مولوی منظور احمد چنیوٹی:۔**

''پانچ لاکھ روپے فی گھنٹہ کے حساب سے قادیانی جماعت نے TV چینل لیا ہوا ہے۔ ۲۴ گھنٹے TV چلتا ہے۔ ہمارے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں۔ ہماری اسلامی حکومتوں کی توجہ بھی اس طرف نہیں ہے''۔

(ہفت روزہ وجود کراچی۔ جلد ۲۔ ۲۲ تا ۲۸ نومبر ۲۰۰۰ء۔ شمارہ ۴۷۔ صفحہ ۳۱)

**۳۔ جناب عبدالحق صاحب۔ بھریا روڈ۔ سندھ:۔**

''قادیانی ٹیلی ویژن پاکستان کے گھر گھر میں داخل ہوچکا ہے۔ قرآن مجید کی تلاوت اور تفسیر، درس حدیث، حمد و نعت اور تمام قوموں کے قادیانیوں خصوصاً عربوں کو بار بار پیش کر کے قادیانی ہماری نوجوان نسل کے ذہن پر بری طرح چھا رہے ہیں۔ اس طرح ہمارے بزرگان کرام کی پچھلے سو سال کی مساعی پر پانی پھرتا نظر آرہا ہے۔ لوگ ہم سے پوچھنے لگ گئے ہیں کہ سفید داڑھی اور پگڑی والا شخص جو تمام اسلامی عقائد کا اقرار کرتا ہے۔ حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو بار بار اپنا آقا کہتا ہے اور ان کی سیرت کے حسین تذکرے کرتے ہوئے رو پڑتا ہے کافر کیسے ہوسکتا ہے''۔

(مضمون بعنوان علماء اسلام سے گزارش از عبدالحق صاحب۔ الاعتصام ۲۴ جنوری ۱۹۹۷ء۔ صفحہ ۱۷۔۱۸)

**۴۔ سیف اللہ سپراء صاحب:۔**

''قادیانی تو ڈش سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ان کا راہنما مرزا طاہر احمد ڈش پر پوری دنیا میں قادیانیوں کو باقاعدگی سے خطاب کرتا رہتا ہے''۔

(مضمون بعنوان بھارتی پروپیگنڈا کا موثر جواب۔ از سیف اللہ سپراء۔ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲ ستمبر ۱۹۹۷ء۔ اشاعت خاص صفحہ آخر)

**۵۔ قاضی محمد اسلم صاحب سیف فیروز پوری:۔**

''روزنامہ جنگ نے اپنے صفحہ آخر پر یہ خبر لگائی ہے کہ مرزا طاہر احمد کا خطاب سیارے کے ذریعے چار براعظموں میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ آسٹریلیا، افریقہ، یورپ، ایشیا۔ ہمارا عالمی روحانی اجتماع عرفات کے میدان میں حج کے موقع پر ہوتا ہے تو حج کی پوری کیفیات اور حرکات وسکنات سیارے کے ذریعے بعض ایشائی اور افریقی ملکوں تک بمشکل پہنچائی جاتی ہیں۔ کسی ملک کے سربراہ کی تقریر یا خطاب سیارے کے ذریعے دنیا بھر میں کبھی ٹیلی کاسٹ نہیں کیا گیا۔ مختلف ممالک میں بڑی بڑی سیاسی جماعتیں اور ان کے قدآور سربراہ موجود ہیں ان کی تقریریں اور بیانات بھی پریس کے ذریعے پھیلائے جاتے ہیں۔ سیارے کے ذریعے کبھی ٹیلی کاسٹ نہیں کئے گئے۔ ہمارے ملک میں دو بڑی قومی سیاسی جماعتیں موجود ہیں۔

پاکستان مسلم لیگ جس کے سربراہ جناب محمد خان جنیجو ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی جن کی قائدہ بنت بھٹو مسز بینظیر زرداری ہیں۔...... یہ دونوں جماعتیں باری باری ملک کی حکمران رہتی ہیں۔ ان دونوں لیڈروں کی تقریریں آج تک نہ ٹیلی کاسٹ کی گئیں اور نہ ہی دوسرے ملکوں میں انہیں پہنچایا گیا۔

میاں نواز شریف ملک کے وزیراعظم اور قائد ایوان ہیں۔ صدر پاکستان غلام اسحاق خان چیف آف سٹاف جنرل آصف نواز جنجوعہ ہیں ان کے خیالات، خطابات اور تقریریں بھی آج تک سیارے کے ذریعے ٹیلی کاسٹ نہیں کی گئیں۔ کیونکہ سیارے کے ذریعے ٹیلی کاسٹ کر کے دور دراز کے ممالک تک اپنے خیالات پہنچانا بہت مہنگا کام ہے جو ہمارے جیسے غریب ملک کی بساط سے باہر ہے''

(مضمون بعنوان دینی جماعتوں کے لئے لمحہ فکریہ ہفت روزہ اہل حدیث لاہور۔ ۱۱ ستمبر ۱۹۹۲ء۔ صفحہ ۱۱)

**۶۔ مولوی محمد اکرم اعوان:۔**

''میں قادیانیوں کا انٹرویو پڑھ رہا تھا تو وہ کہنے لگے کہ کسی کو پسند آئے یا نہ آئے لیکن آج ہم اس TV چینل کی بدولت ہر شخص کے گھر کے اندر موجود ہیں۔

جہاں اس کے بچے بچیاں، بیوی، بہو، بیٹیاں بیٹھی ہیں وہاں ہم بھی بات کر رہے ہیں۔ ہمارا چینل وہاں پہنچ رہا ہے۔ بڑی غضب کی بات کی اس نے۔ وہ انگریزی جملہ اس طرح تھا۔ We are in every bedroom. یعنی ہر گھر کے انتہائی اندر کے کمرے تک ہماری رسائی ہوگئی ہے۔ اے کاش ہم سائنس سے ڈرنے کی بجائے اسے اپناتے''۔

(مضمون بعنوان سائنس اور اسلام۔ از مولانا محمد اکرم اعوان۔ ماہنامہ المرشد لاہور۔ دسمبر ۱۹۹۵ء۔ صفحہ ۱۳)

**۷۔ جناب زاہد ملک:۔**

''یورپ کے ایک ملک سے قادیانیوں نے STN کی طرز پر ایک TV اسٹیشن کرائے پر لے رکھا ہے۔ جس پر ۲۴ گھنٹے اسلام کے نام پر اپنے مسلک کی ترویج اور فروغ کے لئے انگریزی، ہسپانوی، اٹالین، فرانسیسی، جرمن، عربی اور اسپرانٹو جیسی عالمی زبانوں میں نشریات پیش کی جاتی ہیں۔ ساری دنیا میں الیکٹرانک میڈیا، لٹریچر اور عقلی سائنسی دلائل کے ذریعے اسلام کے نام پر جتنا کام مرزائی اور قادیانی کر رہے ہیں اتنا ہم مسلمانوں نے سوچا بھی نہیں''۔

(علماء کرام سے غیر مسلموں کے دس سوال۔ روزنامہ اساس۔ ۲۴ مارچ ۱۹۹۷ء)

**۸۔ سہ ماہی الشریعہ گوجرنوالہ:۔**

''قادیانیت کی تبلیغ اب سیٹلائٹ کے ذریعہ ہر گھر کے بیڈروم میں داخل ہوگئی ہے''۔

(مضمون پاکستان شریعہ کونسل کے قیام کی ضرورت کیوں پیش آئی۔ سہ ماہی الشریعہ گوجرنوالہ۔ اکتوبر ۱۹۹۶ء۔ جلد ۷۔ شمارہ نمبر ۴۔ صفحہ ۸۳)

**۹۔ حافظ عبدالوحید:۔**

''اس وقت ایک مستقل TV اور ریڈیو اسٹیشن قائم کیا جاچکا ہے۔ جس سے ۲۴ گھنٹے قادیانیت کا تبلیغی مشن جاری رہتا ہے ............ پڑھا لکھا طبقہ اسی ذریعہ سے خاص طور پر گمراہ کیا جارہا ہے''۔

(اداریہ حافظ عبدالوحید ہفت روزہ الاعتصام۔ جلد ۵۲۔ شمارہ ۵۔ ۱۱ فروری ۲۰۰۰ء)

**۱۰۔ ابوبکر بلوچ۔ حیدرآباد:۔**

''چندروز قبل اپنے قادیانی دوست کے ساتھ (جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں) ان کے امام مرزا طاہر احمد کا خطاب بذریعہ سیٹلائٹ دیکھنے کا موقع ملا۔ قادیانی جماعت کا سربراہ بڑے فخر سے اعلان کرتا ہے چشم عالم نے یہ نظارہ آج سے قبل نہیں دیکھا کہ ۳۰ لاکھ افراد ایک سال میں کسی مذہب میں داخل ہوئے ہوں۔ قادیانیوں کی روز افزوں ترقی لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کا قادیانی مذہب میں داخل ہونا اور دنیا کا قادیانیت کی طرف بڑھتا ہوا میلان اس بات کی علامت معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی طرف کھڑا ہے''۔

(مضمون بعنوان ۳۰ لاکھ افراد کا کفر ایک لمحۂ فکریہ۔ از ابوبکر بلوچ۔ ماہنامہ دفاع کراچی۔ جلد ۱۔ شمارہ ۳۔ اگست ۹۷ء۔ صفحہ ۴۰)

**تلك عشرة كاملة**

(صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

# ایم ٹی اے

# کے

# عظیم الشان اثرات

**The Great Influence**
**of**
**M. T. A**

**Language:- Urdū**